ملحوظة إلى الأستاذ المونتاج: تفتح من اليمين إلى اليسار مثل العربية (اللغة الأردية)

نموذج رقم « ١٧ »

بسم الله الرحمن الرحيم

الأزهـــر الشريف
مجمـــع البحـــوث الاســـلامية
الادارة العــــامة
للبحـــوث والتأليف والترجمـــة

AL - AZHAR AL - SHARIF
ISLAMIC RESEAR
GENERAL DE
For Research, Writ

السـيد / محمد أشرف صلاح

الســـلام عليـــكم ورحمـــة اللـــه وبركاته ـــ وبعـــد :

فبناء على الطلب الخاص بفحص ومراجعة كتاب : أنا مسلم باللغة الأوردية تأليف ... ١٨ صفحة

نفيد بأن الـــكتاب المذكور ليس فيه ما يتعارض مع العقيدة الاسلامية ولا مانع من طبعـــه ونشره على نفقتـــكم الخـــاصة .

مع التـــأكيد على ضرورة العنـــاية التامة بكتـــابة الآيات القـــرآنية والأحاديث النبوية الشريفة والالتزام بتسليم ٥ خمس نسخ لمكتبة الأزهر الشريف بعد الطبـــع .

واللـــــه المـــــوفق ،،،

والســـلام عليـــكم ورحمـــة اللـــه وبركاته ،،،

مـــــدير عـــام
ادارة البحوث والتـــأليف والترجمـــة

تحريرا فى ١٠ / ١ / ١٤٢١ هـ
الموافق ٢٧ / ١٢ / ٢٠٠٩ م

میں مسلمان ہوں

علما کے ایک گروہ نے

محمد اشرف نماز

عقیدہ

بسم الله الرحمن الرحيم

انتہائی مہربان نہایت رحم کرنے والے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں

﴿ وَمَن يَبۡتَغِ غَيۡرَ ٱلۡإِسۡلَٰمِ دِينٗا فَلَن يُقۡبَلَ مِنۡهُ وَهُوَ فِي ٱلۡأٓخِرَةِ مِنَ ٱلۡخَٰسِرِينَ ﴾ [آل عمران : ٨٥]

"جو شخص اسلام کے سوا اور دین تلاش کرے اس کا وہ دین قبول نہ کیا جائے گا اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں سے ہوگا

« آل عمران: ٨٥ »

Pour distribution charitable :
Contracter : 0020101459613
For suggestions e-mail:
anamuslim@windowslive.com
WWW.Iam-Muslim.com

میں مسلمان ہوں

١. اللہ پر ایمان لانا

میں ایک مسلمان ہوں

- ایک اللہ پر ایمان لاتا ہوں، اللہ تعالی تنہا رب اس کا کوئی شریک نہیں جس نے نہ کسی کو جنا اور ہی وہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہم جنس ہے.
- اس نے زمین اور آسمانوں کو پیدا کیا اور اس کا مالک ہے، وہ غیب اور ظاھر کو جانتا ہے، زندہ ہے سب کو سنبھالنے والا ہے اور اسے کبھی بھی نیند نہیں آتی.
- اللہ تعالی کے اسما حسنی ہیں، جو بندہ ان میں سے ننانوے ناموں کو پڑھے اور ان کے معانی کے مطابق اللہ سے دعا کرے اللہ کے اذن سے جنت میں داخل ہوگا.

- اللہ تعالی نے انسانوں کو بے شمار نعمتیں دی ہیں، جو بھی نعمتیں بندہ حاصل کرے وہ بے شک ایک ہی اللہ کی طرف سے ہیں، اور اس نے انسانوں کو پیدا کیا اور زندگی دی، اسے سننے کے لیے کان اور دیکھنے کے لیے آنکھیں دی ہیں، اور عزت دی پھر رزق دیا، اس پر بہت احسان کیا.
- لہذا بندوں پر واجب ہے کہ عبادات اور اطاعت صرف ایک اللہ ہی کی کریں، اللہ کے احکام اور اوامر پر عمل کرے اور اللہ نے جس سے منع کیا ہے اس سے رُک جائے، اسے لیے کہ صرف اللہ تعالی کے سوا کوئی اور اطاعت اور عبادت کے مستحق نہیں.
- اور اللہ تبارک وتعالی تمام بندوں کے حالات جانتا ہے کہ کون اطاعت کرتا ہے اور کون نا فرمانی اور گناہ کرتا ہے، اسے لیے یہ واجب ہے کہ بندے اپنے دلوں

کو اللہ کی محبت اور اس کی تعظیم اور رعب سے بھر دیں، بندہ جب گناہ کرتا ہے اللہ اس کو دیکھتا ہے، اس لیے اُسے اپنے گناہوں سے شرم کرنی چاہیئے.

- اور گناہوں سے رُک جائیں اور اچھے کاموں سے خوش ہو جو اللہ کی رضا کے قریب لاتے ہیں اور اسی عمل کو زیادہ کرے تاکہ احسان کے درجہ پر پہنچ سکے اس لیے ایمان، عمل اور طاعت سے زیادہ ہوتا ہے، معاصی سے گھٹتا ہے.
- شہوات، نفسانی خواہشات، بدعت اور خرافات سے اطاعت کبھی نہیں ہوتی لیکن رسول اللہ ﷺ کے دیکھائے ہوئے طریقہ سے صرف ایک اللہ تبارک وتعالی کی اطاعت کریں، اور اچھے عمل سے دنیاوی اغراض ومقاصد نہیں ہونی چاہیں اور صرف اللہ ہی سے اجر مطلوب ہوں.

- اور اللہ بے شک انسان کی ماں سے بھی زیادہ رحم کرنے والا ہے اور اس کی رحمت سب پر غالب ہے اور بندوں پر یہ واجب ہوتا ہے کہ دنیوی اور اخروی احتیاجات اور ضروریات کو صرف اللہ ہی سے طلب کریں اور اللہ کے سوا کسی سے مدد نہ مانگیں.
- اللہ کے سوا کسی سے طلب نہ کرو، کوئی فائدہ نہیں ہے کیونکہ اللہ کے سوا کوئی قادر نہیں ہے اور اللہ کے سوا کوئی بھی کچھ نہیں جانتا اور کوئی علم غیب اور ظاہر کو نہیں جانتا سوائے اللہ کے، نہ کوئی دعاؤں کی قبولیت کی قدرت نہ رکھتا ہے.
- لہذا قبروں کو پکارنا اور اُن سے دعا مانگنا بالکل جائز نہیں ہے، وہ قبر میں مدفون جو کوئی بھی ہو کیونکہ وہ مردہ ہے اس سے نہ فائدہ ہو سکتا ہے، نہ ضرر، انسان کو مدد صرف اللہ ہی سے مانگنی

چاہیئے، بے شک اللہ ہی نفع نقصان پہنچا سکتا ہے لہذا مسلمانوں پر یہ واجب ہوتا ہے کہ وہ قبروں پر مساجد نہ بنائیں اور جیسا کہ رسول اکرم نے بھی منع کیا ہے.

- بندوں پر یہ واجب ہے کہ وہ اپنے آپ کو دیکھیں کہ وہ کتنا عاجز ہے اور اللہ کتنا طاقتور ہے اور بندہ فقیر ہے اور اللہ تمام چیزوں کا مالک ہے، اور انسان کی جہالت دیکھو اور اللہ سب کچھ جاننے والا ہے اور اپنے پیدائش کو دیکھے کہ کتنا حقیر چیز سے پیدا ہوا اور اللہ کی عزت دیکھو، تمام عزتیں اللہ کے لیے ہیں.
- عزت صرف اللہ تعالی کے لیے اور اس کے رسول محمد ﷺ کے لیے اور مومنون کے لیے ہے.

- اہل ایمان وہ ہیں جو اللہ کے بغیر کسی پر بھروسہ نہیں کرتے، اللہ کے سوا کس سے امداد نہیں لیتے صرف اللہ ہی سے پناہ مانگتے ہیں اور صرف اللہ سے ڈرتے ہیں اور صرف اللہ ہی سے ثواب کی امید کرتے ہیں ایک اللہ سے اپنی حاجات طلب کرتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی کے نام پر قربانی نہیں کرتے نہ ہی اللہ کے غیر کے لیے نذر کرتے ہیں.
- سوائے اللہ کی قسم نہیں کھاتے، تعویذ نہیں لگاتے نہ وہ جادوگر اور ساحر کو بھی نہیں مانتے نہ اسے کے پاس جاتے ہیں، نجومی اور کاہن کو نہیں مانتے ہیں.
- اور وہ فال کو نہیں مانتے ہیں اور وہ چوکس ہوتے ہیں کہ کوئی کبھی زبان کی غلطی سے جہنم میں نہ گر جائے اور وہ یہ نہیں کہتے کہ اللہ اور فلاں نے

پسند کیا تو ٹھیک ہے اور اگر اللہ اور فلاں نے پسند نہ کیا تو پھر ٹھیک نہیں لیکن یہ کہتے ہیں کہ صرف ایک اللہ پر بھروسا کرتا ہوں اور اللہ نے چاہا اور اللہ نے پسند کیا اور اس کے بعد فلاں نے چاہا یہ ہی کامیابی کا صحیح راستہ ہے.

- جیسا اللہ پر ایمان لانا واجب ہے، اور ایسے اللہ کے سوا معبودوں کا انکار کرنا بھی واجب ہے.
- شیطان گمراہی کا سرغنہ ہے اور یہ بھی نا جائز ہے جو اللہ کے سوا کسی شخص کی عبادت کرے اور وہ اس پر راضی ہو.
- اور یہ بھی جائز نہیں کہ وہ اللہ کی حلال کی ہوئی کو حرام اور حرام کی ہوئی چیزوں کو حلال بنا کر اپنی طرف سے قوانین بنائے.

- اور اس کی طرف دعوت دینے والے اور لوگوں کو حکم دے بندوں کی حدود سے تجاوز کرنے والے، اللہ کے حکم کی اطاعت نہ کرنے والے اور یہ سب طاغوت ہے.
- اللہ تبارکـ وتعالی ہی نے انسانوں کو پیدا کیا اور وہ انسانوں کی حاجات اور ضروریات کو بہتر جانتا ہے اللہ کے سوا کوئی شخص انسانوں کے لیے قوانین بنانے کا حقدار نہیں ہے.

٢. فرشتوں پر ایمان لانا

میں مسلمان ہوں

- فرشتوں پر ایمان لاتا ہوں جن کو اللہ نے اپنے نور سے پیدا کیا ہے اللہ نے ان کو پروں والا بنایا ہے وہ رشتے ناتے کرنے اور کھانے پینے اور نیند کے محتاج نہیں، جن کاموں میں اللہ تعالی نے انہیں مقرر فرما دیا ہے ان ہي میں مشغول رہتے ہیں.
- اور وہ تمام کام اور انتظام اللہ کے حکم کے مطابق پورا کرتے ہیں اور دن رات عبادت الہی میں مشغول رہتے ہیں اللہ کی نافرمانی اور گناہ نہیں کرتے نہ وہ عبادات سے تھکتے ہیں، کچھـ فرشتہ ایسے بھی ہی کہ جس دن اللہ نے زمین آسمانوں کو پیدا کیا اس دن سے سجدہ میں ہیں جب قیامت ہوگی اس وقت سجدہ

سے سر اٹھا کر کہیں گے کہ اے اللہ ہم تیری عبادت کا حق ادا نہیں کر سکے.

- اور وہ نہ مرد ہیں نہ عورت صرف اللہ کی عبادت کرنے والے ایک مخلوق ہیں اور وہ اللہ کے مدد گار نہیں اور وہ قیامت کے دن اللہ کی اجازت سے مسلمانوں کی شفاعت کریں گے.
- ان فرشتوں میں سے کچھ بندوں کی بُرائیوں سے حفاظت کرنے والے ہیں.
- اور ان میں سے کچھ منکر اور نکیر ہیں جو بندوں کے اچھے برے (ثواب اور گناہ) نامۂ اعمال میں لکھتے ہیں.
- اور ان میں سے کچھ فرشتے دن رات قیامت تک صرف اللہ کی ذکر وتسبیح سے مشغول ہیں.

- اور ان میں سے یہ کچھ ایسے بھی ہیں کہ وہ قرآن کی تلاوت اور ذکر تسبیح کی دینی مجالسوں میں حاضر ہوتے ہیں.
- ان میں سے عرش کو اٹھانے والے فرشتے ہیں جو ایسی مخلوق کہ انکی گردن اور کان کے درمیان مسافت آتی ہے کہ اگر کوئی اسے طے کرنا چاہے تو اسے ستتر ہزار سال کی مدت لگے گی.
- ان میں سے جان لینے والے فرشتے ہیں، اللہ کی حکم سے بندوں کی جان لیتے ہیں اور دوسرے فرشتے بھی انکے ساتھ ہیں.
- ان فرشتوں میں سے اسرافیل بھی ہے جو وقوع قیامت سے پہلے صور پھونگے گا، اس کے بعد سب مخلوقات مر جائے گی، پھر دوسری بار صور پھونگے گا سب زندہ ہو کر کھڑے جائیں گے.

- میکائل، وہ بارش کا فرشتہ ہے.
- ایک فرشتہ رضوان ہے، جو جنت کا خازن اور اسکے ساتھی جنت میں مسلمانوں کی خدمت کرتے ہیں.
- ان فرشتوں میں ایک ایسا بھی ہے جو جہنم کا داروغہ ہے اور یہ فرشتہ اہل جہنم کو سزا کے لیے لوہے کے ہتھوڑے کے ساتھ کافروں کو آگ کے عذاب دے گا اور ہم اللہ سے پناہ مانگتے کہ ہمیں آگ کے عذاب سے بچا.
- سب سے پہلے فرشتوں میں سے سردار جو ہیں وہ جبرائیل علیہ السلام ہیں، جو انبیا اور رسولوں کو اللہ کی وحی پہنچانے والے ہیں.
- رسول اکرم نے جبرائیل کو حقیقی صورت میں چھ سو پروں کے ساتھ دیکھا تھا جنہوں نے اپنی عظمت کی وجہ سے افق کو ڈھانپا ہوا تھا، اور وہ جبرائیل

وہی ہیں جس نے لوط علیہ السلام کے گاؤں کو بازو کے کناروں سے اوپر نیچے کیا تھا.

- اور فرشتوں کی تعداد بہت ہے ان کو اللہ کے علاوہ کوئی شمار نہیں کر سکتا، صرف اللہ ہی جانتا ہے.

﴿وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ﴾ [المدثر:٣١].

- اللہ سے پیار کرنے والے مؤمنین ہی فرشتوں سے پیار کرتے ہیں اور اللہ سے ان اہل ایمان کے لیے دعا مانگتے ہیں اور ان کے لیے مغفرت طلب کرتے ہیں.
- فرشتے اپنی طاقت کے ساتھ مسلمانوں شانہ بشانہ کافروں سے جنگ کرتے ہیں.

٣. اللہ تعالی کی کتابوں پر ایمان

میں مسلمان ہوں

- اللہ کی کتابوں پر ایمان لاتا ہوں، جو اللہ نے اپنے رسولوں پر نازل کی اور یہ اللہ کا کلام دین اور شریعت کی احکام کی تبلیغ کیلیے وحی کے ذریعہ سے آیا ان میں سے سب سے عظیم یہ کتابیں ہیں:

  * قرآن کریم رسول اللہ ﷺ پر نازل ہوا.
  * انجیل، جو عیسی علیہ السلام پر نازل ہوئی.
  * تورات، جو موسی علیہ السلام پر نازل ہوئی.
  * زبور، جو داود علیہ السلام پر نازل ہوئی.
  * صحف، جو ابراہیم علیہ السلام پر نازل ہوئی.

- بے شک قرآن کریم ان سب کتابوں پر غالب ہے جو قرآن کریم سے پہلے نازل ہوئیں تو ان کتابوں میں شرائع اور احکام پر قرآن حاکم ہے قرآن کے خلاف کوئی حکم ہو تو سب کو قرآن کریم نے منسوخ کر دیا ہے.

- بے شک اللہ قیامت کے دن کوئی عمل قبول نہیں کرے گا سوائے قرآن کہ جو محمد رسول اللہ پر نازل ہوا کہ بعد کے اعمال اور قرآن نازل ہونے کے بعد کسی بھی کتاب پر عمل کرنا قبول نہیں سوائے اسکے.
- اور یہ حقیقت میں اللہ کا مقدس کلام ہے اور ان میں جو کچھ بیان کیا گیا ہے وہ سچ ہے اور حقیقت ہے.
- اور جو کوئی اس قرآن پر عمل کرے وہ حقیقت کے راستہ کی ہدایت پائے گا دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل کرے گا اور جو کوئی اس سے (قرآن کریم) سے دور ہوگا وہ بے شک گمراہ ہو جائے گا.
- جو قرآن کریم سے جتنا وابستہ ہوگا وہ اللہ سے اتنا قریب ہوگا اچھے لوگ وہ ہیں جو قرآن کریم سیکھتے ہیں اور دوسروں کو سکھاتے ہیں کیونکہ جس نے دنیا میں قرآن پڑھا اور یاد کیا اور عمل کیا تو اسی کی

قیامت کے دن قرآن شفاعت کرے گا اور اسکے لیے
اللہ سے جنت مانگے گا.

- اور شکوک وشبہات اور شہوات سے لبریز دلوں کو
پاک کرتا ہے رب سے قریب لاتا ہے اور ابدی نعمت
تک پہنچنے والے عملوں پر ترغیب دیتا ہے.

- قرآن کریم پڑھنے کے لیے کچھ آداب:

* پاکیزگی.

* وضو.

* قبلہ کی طرف رخ کرنا.

* ادب واحترام سے بیٹھنا.

* قرآن پڑھتے وقت جلدی بازی سے نہیں آرام سے
پڑھیں.

* اپنے گناہوں اور غفلتوں پھر ندامت کا اظہار کریں.

* اللہ کے کلام کی عظمت اور اس کے دڑ سے
روئیں.

* آواز خوبصورت ہونی چاہیئے.

* اگر کوئی پاس ہی نماز پڑھ رہا ہو تو قرآن بلند آواز
سے نہ پڑھا جائے.

* قرآن کریم پڑھتے وقت تفکر وتدبر کرنا چاہئیے.

* دل کو حاضر رکھنا چاہئیے.

* اللہ کی نشانیوں کے بارے میں سوچنا چاہیئے.

- ہمیں یہ یقین کرنا ضروری ہے کہ اس کتاب کے
احکام نافذ کرنا اس زمین میں استقرار اور دشمنوں پر
کامیابی کا سبب ہے.

- تم جلدی توبہ کرو بے شک اللہ تمہارے توبہ قبول
کرے گا اور خوش بھی ہوگا.

٤. رسولوں پر ایمان لانا

میں مسلمان ہوں

- اللہ کے رسولوں پر ایمان لاتا ہوں، بے شک اللہ نے انسانوں سے رسولوں کو اختیار کیا ہے اور اپنی شریعت کا پیغام ان رسولوں پر وحی کیا ہے اور لوگوں کو تبلیغ کا حکم دیا ہے بے شک جو انبیاء اور رسولوں کی اطاعت کرے گا وہ جنت میں جائے گا جو انکار کرے وہ جہنم میں داخل ہوگا.
- اس کے بعد اللہ نے ان رسولوں کو معجزہ دیا، جسکے ذریعے انکار کرنے والوں کو دلیل دی گئی.
- سب سے پہلے نبی نوح اور سب سے آخری نبی اور رسول محمد رسول اللہ ﷺ ہیں.
- وہ بھی انسان ہیں کھاتے پیتے بیمار ہوتے شادی کرتے لیکن اللہ کے بندوں میں سے سب سے افضل ہیں گناھوں سے معصوم ہیں.

- اور اللہ کے رسول بہت ہیں، اللہ نے قرآن میں ذکر کیا ہے ان میں سے یہ پانچ اولو العزم ہیں: محمد رسول اللہ ﷺ، ابراہیم علیہ السلام، موسی علیہ السلام، عیسی علیہ السلام، نوح علیہ السلام ہیں. ان کے بعد جو قرآن کریم میں جن کا ذکر ہیں وہ یہ ہیں:

حضرت اسماعیل علیہ السلام، حضرت یعقوب علیہ السلام، حضرت ہارون علیہ السلام، حضرت ایوب علیہ السلام، حضرت یونس علیہ السلام، حضرت سلیمان علیہ السلام، حضرت داود علیہ السلام، حضرت یحیی علیہ السلام، حضرت زکریا علیہ السلام، حضرت ھود علیہ السلام، حضرت صالح علیہ السلام، حضرت یوسف علیہ السلام، حضرت شعیب علیہ السلام، حضرت الیاس علیہ السلام، حضرت لوط علیہ السلام، حضرت ذو الکفل علیہ السلام، حضرت ادریس علیہ السلام.

اس کے علاوہ اللہ کے انبیاء اور رسول بہت ہیں بعض کا ذکر اللہ نے بیان کیا ہے اور بعض کا ذکر نہیں کیا ہے.

- ابتدا ہی سے تمام رسولوں نے جو دعوت دی وہ توحید کی دعوت تھی اور سب سے پہلے جس سے منع کیا وہ شرک ہے اور سب ہی اسلام اور توحید کی دعوت لے کر آئے ہیں اور ان انبیا اور رسولوں کی شریعت اور عبادت کا طریقہ مختلف ہے.
- تمام رسولوں نے حضرت محمد ﷺ کی آمد کے بارے میں اپنی اپنی قوم کو خبر دی اور جس وقت وہ آئے اس پر ایمان لانے اور اطاعت کرنے کا بھی حکم دیا.
- رسول اور نبی کا فرق: رسولوں پر اللہ نے وحی نازل کی اور اس کو لوگوں تک پہنچانے کے حکم بھی دیا اور نبی جس پر اللہ نے وحی نازل نہیں کی لیکن تبلیغ کا حکم دیا.
- رسول اللہ ﷺ سب سے زیادہ فضیلت والے رسول پر ایمان لاتا ہوں، اور وہ ابراہیم علیہ السلام کے بیٹے اسماعیل

کی نسب سے ہیں اور اس کو اللہ نے تمام انسانیت کے لیے بھیجا ہے اس کی نبوت سے تمام نبوتوں کو ختم کیا ہے اور اس کی رسالت سے تمام رسالات کو ختم کیا ہے.

- اور اللہ نے رسول اکرم ﷺ کو معجزات سے نوازا اور سب رسولوں سے زیادہ فضیلت دی اس کی رسالت کو تمام رسالات سے اور شریعت کو تمام شریعتوں سے اور اس کا قرآن سب کتابوں سے اور اس کی امت سب امتوں سے افضل بنائي.
- پروردگار نے انہیں وہ خصوصیات دیں جو اس سے پہلے کسی نبی کو نہیں دی گئیں:

١. الوسیلہ: وسیلہ جنت میں وہ عظیم الشان مقام ہے جسے اللہ نے رسول اللہ ﷺ کے لیے تیار کیا ہے.

٢. الکوثر: اور وہ جنت میں عرش کے نیچے ایک بہتا ہوا دریا ہے۔

٣. الحوض: قیامت کے دن کوئی نہیں پیئے گا سوائے مسلمان کے، اس دن لوگوں کو بہت پیاس لگے گی اور کسی کا پسینہ پاؤں تک اور کسی کا نصف تک اور کسی کا کاندھے تک، تمام اپنے اعمال کے مطابق پسینہ میں ہونگے حوض سے مسلمان ہی رسول اللہ کے مبارک ہاتھوں سے جام پیے گا اور جو ایک بار پی لے گا اس کے بعد کبھی بھی اسے پیاس نہیں لگے گی۔

٤. الشفاعہ: اور وہ قیامت کے دن مقام محمود ہے، بے شک رسول اللہ ﷺ اللہ کی اجازت سے شفاعت کریں گے یہاں تک کوئی

کلمہ شہادت پڑھنے والا گناہ گار بندہ جہنم سے باہر نہ آ جائے اور کوئی عاصی مسلمان جہنم کی آگ میں ابدی نہیں رہے گا۔

- جو تمام انبیا پر ایمان لائے اور محمد ﷺ پر ایمان نہ لائے وہ جہنم میں ابدی رہے گا۔
- بے شک اللہ نے ان کو اپنی تائید ونصرت دی اور اس کی افواج اور اس کی اطاعت کرنے والے لوگوں کو بھی نصرت دی ہے اور ایک مہینے کی راہ سے (دشمنوں) پر رعب پڑتا ہے، اس سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیا گیا۔
- ساری زمین میرے لیے نماز کی جگہ اور پاک کرنے والے بنائی گئی ہے (میرے امت کے ہر آدمی کے لیے اس بات کی اجازت ہے جہاں بھی نماز کا وقت

ہو جائے نماز پڑھ لے) اس سے پہلے کسی امت کو یہ اجازت نہیں دی گئی.

- آپ کی رسالت سارے انسان وجنات کے لیے ہے جب کہ باقی نبی اپنے قوم میں خاص وقت کے لیے بھیجے گئے.
- قیامت کے روز سب سے پہلے آپ قبر سے نکلیں گے، سب سے پہلے آپ شفاعت کرنے والے ہونگے، آپ کی شفاعت قبول ہوگی، سب سے پہلے آپ جنت کے دروازے پر جائیں گے- رضوان جب پوچھے گا کون؟ (رضوان، جنت کے دروازہ پر خازن ہے) رسول اللہ جواب دیں گے محمد ہوں اور رضوان یہ کہے گا کہ مجھے آپ سے پہلے کسی کو بھی جنت کا دروازہ نہیں کھولنے کے حکم دیا گیا.
- رسول اللہ ﷺ کی معجزات میں سے:

- شق قمر: چاند کا دو ٹکڑے ہونا.

- احد کی جنگ میں قتادہ ؓ کی آنکھ کی واپسی رسول اللہ کی دعاؤں سے.

- ابن حکم کے پاؤں ٹوٹ گئے اسے بھی ٹھیک کیا.

- ایک درخت کا تین مرتبہ کلمہ شہادت پڑھ کر گواہی دینا اور ایک کافر کا مسلمان ہونا.

- جب رسول اللہ کا منبر تبدیل ہوا تو پھر وہ منبر سے رونے کی آواز نبی کریم نے سنی کیونکہ نبی اکرم اپنا ہاتھ اُس پر رکھتے تھے.

- اور تھوڑے کھانے کا زیادہ ہونا جس کو صحابہ کرام نے پیٹ بھر کر کھایا.

- اور حدیبیہ کی جنگ میں بھی جس پانی پر رسول اللہ نے ہاتھ مبارک رکھا کہ یہ پانی زیادہ ہوا اور ایک ہزار پانچ سو سے زیادہ اصحاب کرام نے وضو کیا اور سب نے پیا.

- الاسراء والمعراج: آپ کو اللہ تعالی نے بیت المقدس تک لے گیا پھر آسمان تک آپ کو اللہ تعالی نے نبی ورسول دونوں سے خطاب کیا ہے.
- اور سب سے بڑا معجزہ قرآن کریم ہے اور وہ قیامت تک کے لیے باقی ہے.
- اور اللہ نے رسول اللہ کا ذکر اپنے نام کے ساتھ ملا کر جو اسلام میں داخل ہونے کی پہلی شرطوں میں ہے، درج کیا ہے وہ ہے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ یہ وہ کلمہ کہ بندہ اسلام میں اس کے ساتھ داخل ہوتا ہے اور دنیا سے جاتے وقت بھی اس کلمہ کے ساتھ جانا ضروری ہے.

• اور ہم پر واجب ہے کہ ہم رسول اللہ کی اطاعت کریں اور اپنی باتوں کو انکی حدیثوں پر فضیلت نہ دیں اور اپنی رائے کو ان کے اوامر پر ترجیح نہ دیں.

• یہ ہم پر واجب ہے کہ ہم انہیں رسول اللہ کے نام سے پکاریں اور اسے صرف محمد کہہ کر نہ پکارا جائے.

• بے شک ہم اس کے حکم کے ارد گرد جمع ہوں کیونکہ جو رسول اللہ کے حکم کی اطاعت کرے گا وہ حقیقت میں اللہ کی اطاعت ہوگی.

﴿مَّن يُطِعِ ٱلرَّسُولَ فَقَدۡ أَطَاعَ ٱللَّهَۖ﴾ [النساء:۸۰].

• بے شک ہمیں رسول اللہ کے آداب واخلاق کو اختیار کرنا چاہیئے اور زندگی کے ہر شعبے میں رسول اللہ کی زندگی کو نمونہ رکھنا چاہیئے: کھانے، پینے، عبادات، نمازوں، روزہ، سچائی اور جہاد وغیرہ سارے تمام کاموں میں اس کے مطابق ہر مسلمان کے لیے ضروری ہیں.

• بے شک ہمیں اپنی جان اور اولاد سے اور تمام لوگوں سے بھی رسول اللہ ﷺ کو زیادہ پسند کریں.

- اور اسے پسند کیا جائے گا جو رسول اللہ کو پسند کرتا ہے اور آپ کی اطاعت کرتا ہے لیکن وہ نا پسند ہوگا جو رسول اللہ کو پسند نہیں کرتا اور اس کی شریعت پر نہیں چلتا.
- اور مسلمان پر یہ بھی واجب ہے کہ وہ مؤمن بندوں سے پیار کریں اور اس کی مدد کریں، مؤمنین کو اپنے لیے نمونہ بنائے ان کے کاموں میں اہتمام کرے اور نیکی کے کاموں میں مدد کریں اور مؤمنین کو اپنا دوست بنائے.
- مسلمان پر یہ واجب ہے کہ وہ کافروں سے محبت نہ کریں اور ان کی اطاعت نہ کریں، مسلمانوں کے خلاف کافر کے ساتھ ایک صف میں جنگ نہ کریں اور باطل کام میں مدد نہ کریں، اس کی محفلوں، خوشیوں میں شرکت نہ کریں.

- اور ہم پر یہ واجب ہے کہ امہات المؤمنین رسول اللہ کی ازواج مطہرات سے پیار محبت کریں، اور انکے صحابہ کرام سے بھی محبت کریں، کیونکہ وہ انسانوں میں سے انبیا کے بعد خیر البشر ہیں.
- لہذا ہمیں اس کی سنتوں کو زندہ کرنا اس کی شریعت کو ظاہر کرنا اور تمام لوگوں پر ان کی دعوت کو پہنچانا اور اس راستہ میں آنے والے ہر دشواری کو صبر وتحمل سے برداشت کرنا چاہیئے.
- مسلمانوں کو ہر وقت چاق وچوبند رہنا چاہئیے کیونکہ کفار کی اذیتیں انہیں دین سے دور نہ کریں جب کہ رسول اللہ کو بھی بہت اذیتیں دی گئیں جس وقت ان کے حمائہ کرام تھوڑے تھے.
- اور ہمت نہیں ہارنی چاہیئے جب مسلمانوں کا مذاق اڑایا جائے عزم کم نہیں ہونا چاہیئے اس بات سے کہ

مسلمان پیچھے رہیں گے اور پست اذہان لوگ اس قسم کی بہت باتیں کرتے رہے اور رسول اللہ کو بھی شاعر اور پاگل کہا تھا رسول اللہ کی زندگی ہمارے لیے نمونہ ہے تمہیں کوئی ضرر نہ ہوگا، دہشت گرد ہمیشہ نا کام ہونگے، اللہ مسلمانوں کے ساتھ ہے، قرآن کریم میں اللہ تعالی فرماتا ہے

﴿وَإِذَا رَأَوۡهُمۡ قَالُوٓاْ إِنَّ هَٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّونَ﴾ [المطففين:٣٢]

(اور جب انہیں دیکھتے تو کہتے یقیناً یہ لوگ بے راہ ہیں) مطففین، آیت نمبر ٣٢.

- کیا تمہیں یہ کافی نہیں ہے کہ جب لوگ دوسری طرف ہوں آپ رسول اللہ ﷺ کی طرف ہوں؟
- اور آپ لوگ کافروں کی باتوں پر پریشان نہ ہونا کیونکہ وہ ہر زمانے میں دشمنوں اور باغیوں کی مدد کریں گے کہ مسلمان دہشت گرد شریر بول کر آپ کو

کبھی پریشان نہیں کر سکتا اور جب ان باغیوں اور کافروں کو فرشتہ اس کے چہروں سے کھنچ کر جہنم کی طرف لائے گا اس وقت دیکھ کر کہے گا قرآن کریم نے ان باتوں کو ذکر کیا ہے

﴿وَقَالُواْ مَا لَنَا لَا نَرَىٰ رِجَالٗا كُنَّا نَعُدُّهُم مِّنَ ٱلۡأَشۡرَارِ﴾ [ص:٦٢]

(جہنمی کہیں گے یہ کیا بات ہے کہ وہ لوگ ہمیں دکھائی نہیں دیتے جنہیں ہم برے لوگوں میں شمار کرتے تھے) ص: آیت نمبر ٦٢.

- پھر وہاں اہل ایمان پکاریں گے فردوس کے اعلی ترین مقام سے اور یہ قرآن کریم ذکر کرتا ہے

﴿أَن قَدۡ وَجَدۡنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقّٗا﴾ [الأعراف:٤٤]

(ہمارے رب نے جو وعدہ کیا تھا ہم نے اسے بالکل سچا پایا ہے کیا تم سے تمہارے رب نے جو وعدہ کیا تھا تم نے بھی اسے سچا پایا؟) اعراف: آیت نمبر ٤٤.

٥. یوم آخرت پر ایمان

میں مسلمان ہوں

- یوم آخرت پر ایمان لاتا ہوں، اور اس دن عمل اور عبادت ختم ہوتی ہیں جو دنیا کے خاتمہ کی دلیل ہے اور اس کے بعد یوم آخرت شروع ہوتا ہے (دار الجزاء) اہل ایمان کو جنت سے اور عاصی فاجروں کافروں کو دوزخ سے جزاء دی جائے گی.
- قیامت کے دن لوگوں کے حساب کے لیے میزان نصب کیا جائے گا، ہر شخص کو اس کا نامہ اعمال دیا جائے گا کسی کو دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا اور کسی کو بائیں ہاتھ میں جن لوگوں کا دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ جنت میں رسول الله ﷺ کے ساتھ ہونگے اور جن کا بائیں ہاتھ میں وہ جہنم میں فرعون کے ساتھ ہونگے.

- محشر میں پل صراط سے جو گذر جائے گا وہ جنت میں جائے گا، اور جو اس پر سے گر جائے گا جہنم میں جائے گا کیونکہ اس نے دنیا میں نافرمانی کی تھی.
- قیامت کی مختلف نشانیاں ہیں، ان میں سے کچھ چھوٹي اور کچھ بڑی ہیں.
- چھوٹی نشانیاں میں سے:

امانت کی خیانت اور قتل عام کا بکثرت ہونا ہے بے شک زبردستی سے فاسق اور احمق لوگ حکومت کے امور پر قبضہ کر لیں گے اور اہم امور پر بات صرف نا لائق اور نا اہل لوگ کریں گے.

- اور قیامت کی بڑی نشانیوں میں سے:

امام مہدی ظاہر ہوگا اور قیامت سے پہلے رسول اللہ کی منہج پر خلافت راشدہ قائم ہوگا اور دجال مسیح آئے گا.

- مسلمانوں کی قیادت ورہنمائی کرنے کے لیے عیسی علیہ السلام آئیں گے اور کافروں کو ماریں گے اور صلیب کو توڑیں گے اور خنزیر کو مار ڈالیں گے اور اسلام کے سوا کوئی دین قبول نہیں کریں گے.
- کوئی گھر نہیں رہ جائے گا کہ اس میں اسلام داخل نہ ہو جو پہاڑوں یا دیہاتوں میں جس جگہ انسان ہوگا وہاں اللہ تعالی کے فضل سے اسلام کی دعوت پہنچے گی وہ عزت سے قبول کرے یا ذلت اٹھائے اور انکار کر دے.
- قیامت کی علامتوں سے یاجوج اور ماجوج کا نکل آنا اور ایک جانور ظاہر ہو کر لوگ سے باتیں کرے گا

اور سورج کا مغرب سے طلوع ہونا، اور قرآن کریم کا اٹھ جانا وغیرہ ہیں.

- بندہ اپنے اچھے بُرے اعمال خواہ کتنے چھوٹے ہی کیوں نہ ہو اسی قیامت کا دن ان کو نامۂ اعمال میں دیکھے گا.
- اور سرعت سے طاعات وعبادات کر کہ اللہ نے جو بندوں کی زندگی عطا کی وہ مدت ختم ہو کر موت آئے گی اور اعمال کا دفتر بھی بند ہوگا اسی لیے کہ اجل جو ہے اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا، موت کب آئے گے اور کہاں کس حالت میں.
- انسان جب مر جاتا ہے اس کے اہل خانہ غسل کرا کے کفن میں پہنا کر اس کے جنازہ کی نماز پڑھ کر قبر میں ڈالتے ہیں اور اس کے پاس منکر ونکیر آئیں گے اور اس کو بٹھا کر سوال کریں گے کہ: تمہارا

رب کون ہے؟ تمہارا دین کونسا ہے؟ تمہارے نبی کون ہیں؟

- اور جب بے شک میرا رب اللہ تبارک وتعالی ہے اور میرا دین اسلام ہے اور محمد ﷺ میرے نبی اور رسول ہیں بول کر جواب دیا تو اس کی قبر سے جنت کی طرف ایک کھڑکی کھول دی جائے گی اور جنت میں اپنا مقام اور محلات کو دیکھے گا خوشی ہوگی اور اس کی قبر تا حد نظر پھیل جائے گی.
- جب کہ وہ کافر ہو تو جواب نہیں دی سکے گا کیونکہ اس وقت جواب کوئی تیز ذہین یا عقل مندی کا کام نہیں ہوتا.
- لیکن قیامت کے روز اللہ تبارک وتعالی اہل ایمان کو ثابت رکھیں گے کیونکہ اس کی توحید اور فرائض کی بجا آوری اور جہاد، نیکی اور اچھے کام کی

دعوت، منکرات سے منع کرنا، سچائی، قرآن کریم، گناہوں سے دوری، ٹھنڈی راتوں کا قیام اور تہجد وغیرہ.

- اگر وہ کافروں میں سے ہے تو اس کی قبر کو اتنا تنگ کیا جائے گا جو اس کی ہڈیاں ایک دوسرے میں گھس جائیں گی اور اس کی قبر اس کے باطل اعمال کی وجہ سے آگ کی خندک میں تبدیل ہو جائے گی.
- اے میرے مسلمان بھائیو جد وجھد کرو، آج عمل اور عبادت کا دن ہے حساب نہیں اور کل حساب کا دن ہے عمل اور عبادت نہیں ہوگی.
- جس دن صرف اطاعت کار مسلمان ہی جنت میں جائے گا کیونکہ قیامت کا دن اللہ تعالی کے پاس اسلام کے سوا کوئی دین قبول نہیں ہوگا.

- جنت کی نعمتوں کو نہ کسی نے سنا اور نہ کسی نے دیکھا اور کوئی تصور بھی نہیں کر سکتا اور جنت کی نعمتیں ہمیشہ کے لیے ہیں اور سب سے عظیم نعمت اللہ تبارک وتعالی کے دیدار میں ہے.
- اور عاصی فاجر فاسق کافر لوگ سب آگ میں داخل ہوں گے، اور وہ آگ کافروں کے لیے تیار کیا ہوا عذاب ہے اس پر کوئی بلند پہاڑ بھی طاقت نہیں رکھتے.
- اور وہاں جہنمی لوگ اللہ سے یہ طلب کریں گے کہ ان کی سربراہوں کو دو گنا عذاب دے پھر اللہ تبارک وتعالی ان سب کے عذاب میں اضافہ کرنے کا حکم دے گا اور ایسا عذاب ہوگا جو کبھی ختم نہیں.
- اور ثابت رہو اس حقیقت پر، اور کبھی مخالفوں کی کثرت آپ کو دھوکا نہیں دے سکتی جب زمین میں

زیادہ لوگ اطاعت کریں گے آپ کو اللہ کی راستہ سے گمراہ کرنے والے بھی ہونگے لیکن اللہ کی راستہ میں چلنے والے لوگوں کا راستہ اختیار کرو.

- بے شک محمد ﷺ کی امت سے ایک جماعت حق پر ہیں اسے قیامت تک نہ کوئی مخالفت کی وجہ سے ضرر نہیں اور دشمنوں کے مذاق کے سبب سے روکا نہیں جا سکے گا.
- جس کام کو اللہ نے حلال کیا اس کام میں تم لوگوں کے ساتھ خرید فروخت میں اور شادی بیاہ میں دنیا کی ترقی کے کاموں میں اپنا کردار ادا کرو.
- اپنا دل کو مذکورہ چیزوں سے پاک کرو اور ان سے کسی بھی سے گہرا تعلق نہ رکھو، جب کہ آپ اپنا دل پاکیزگی کے ساتھ عرش کے نیچے جا سکتے ہیں.

- اپنے قلب کے ساتھ سجدہ کرو اور ایسا سجدہ کہ قیامت کے دن تک سر نہ اٹھایا جائے.
- اس دن ظالم لوگ ندامت سے اپنے ہاتھوں کو دانتوں سے کاٹے گا اور کہے گا کاش میں بھی رسولوں کی طاعت کرتا اور اس کے گروہ میں شامل ہوتا.

٦. تقدیر پر ایمان

میں مسلمان ہوں

- تقدیر پر ایمان لاتا ہوں، اور ہم ایمان لائیں کہ بے شک اللہ ہر چیز کو پیدا کرنے سے پہلے جانتے ہیں اور قیامت تک جو چیز پیدا کرے گا اس کو بھی اللہ خوب جانتا ہے.
- اللہ تعالی نے ہر چیز کی تقدیر لوح محفوظ میں لکھ دی ہے اور کوئی اس کو نہ دیکھے گا نہ جائے گا سوائے اللہ تبارک وتعالی کے.
- جب انسان ماں کی رحم میں ہوتا ہے اس وقت اللہ فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ اس کی عمر اور اس کی رزق اور اس کے اعمال اور اس کی بد بختی اور خوش قسمتی اور سعادت اور شقاوت جو تقدیر میں ہیں اس کو لکھ دو.

- اور جب لیلۃ القدر ہوتی ہے اس وقت ایک سال کے امور نازل ہوتے ہیں جو ایک سال کے اندر ہوتیں ہیں اور ہر روز اس کا امر نازل ہوتا ہے.
- اس بات پر ہم ایمان لاتے ہیں کہ بے شک اللہ تبارک وتعالی کی چاہت (مشیت) نافذ ہوتی ہے اور جو چاہتا ہے وہ ہوتا ہے اور وہ جو نہیں چاہتا وہ کبھی نہیں ہوگا.
- خیر اور شر اللہ کی جانب سے ہے اور اس کے امر کے خلاف کچھ نہیں ہو سکتا.
- جو مصیبت آتی ہے وہ تمہاری غلطی کی وجہ سے ہے، اور جو غلطی تم نے نہیں کی اس کی وجہ سے تمہیں مصیبت نہیں آئے گی لیکن جو تقدیر الہی میں لکھا ہوا ہے صرف وہ ہوگا.

- اللہ تبارک وتعالی جو کرتا ہے اس سے نہیں پوچھا جائے گا، لیکن لوگ جو کرتے ہیں ان سے ضرور پوچھا جائے گا.
- اور آخرت میں تمام حمد اور ثنا اللہ کے لیے ہے دعا کرتا ہوں کہ اللہ مجھے اور تمام مسلمانوں کو جنت میں داخل فرمائے اور مجھے اور سارے مسلمانوں کو جہنم کی آگ سے بچائے.

آمین

وصلى الله على محمد وعلى آله وصحبه وسلم

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين

بسم الله الرحمن الرحيم

﴿ وَمَن يَبۡتَغِ غَيۡرَ ٱلۡإِسۡلَٰمِ دِينٗا فَلَن يُقۡبَلَ مِنۡهُ وَهُوَ فِي ٱلۡأٓخِرَةِ مِنَ ٱلۡخَٰسِرِينَ ﴾

[آل عمران:٨٥]

للمساعدة في التوزيع الخيري اتصل على ٠٠٢٠١٠١٤٥٩٦١٣

للاقتراحات اتصل على البريد الإلكتروني anamuslim@windowslive.com

WWW.Iam-Muslim.com

١٤٣١ هـ - ٢٠١٠ م

رقم الإيداع: ٢٠٠٩/٢٢٢٧٤

الإدارة : ٠١٠٥٠١٣١٥١ المبيعات: ٠١٢٠١٥٢٩٠٨

كتاب لا غنى عنه لكل مسلم ومسلمة

باللغة الأردية

محمد أشرف صلاح

توزيع

دار الخلفاء الراشدين
الإسكندرية- أبو سليمان- ش عمر
أمام مسجد الخلفاء الراشدين
٠١٠٦٧١٤٧٦٨

دار الفتح الإسلامي
الإسكندرية- مصطفى كامل
بجوار مسجد الفتح الإسلامي
٠١٢٥٨٣٤٥٧٤